قصیدہ در مدح سید الساجدین حضرت امام علی زین العابدین علیہ الصلوٰۃ والسلام

علامہ سید کلب احمد مآتی جائسی

چھٹے بھی قید ستم سے اگر قفس کے اسیر
تو سوگ اُجڑے نشیمن کا بن گیا تقدیر

بھری بہار میں لوٹے ہوئے چمن کا خیال
نظر میں پھُنکتے ہوئے آشیانے کی تصویر

جوابِ ابرِ بہاراں ہے چشم دریا بار
مثالِ برقِ درخشاں ہے نالۂ شب گیر

ہے صفحۂ چمن ان کے لئے صف ماتم
حکائت گل و گلزار درد کی تفسیر

نظر جدھر بھی اُٹھائی فسردگی دیکھی
فسردگی ہے کہ ان کی نگاہ کی تاثیر

نفس نفس المِ آشیانۂ برباد
قدم قدم ستم یادِ گردشِ تقدیر

خیالِ کلفتِ ماضی شریک حال کبھی
ملالِ بے کسی حال گاہ دامن گیر

کبھی جمالِ گل و نغمۂ ہزار کی یاد
کھچی ہوئی کبھی حسن بہار کی تصویر

وہ پھول پتوں کے جھرمٹ میں آشیاں کی بنا
شعاع مہر بھی آکر بنے خنک تنویر

نشیمن اور نشیمن پہ اوج لالہ وَ گل
دیارِ باغ میں رنگیں جوابِ تاج و سریر

ترنّم شبِ مہتاب اک فسونِ نشاط
سکوتِ ظلمت شب اک سکون کی تعبیر

وہ کھیلتے ہوئے باد صبا سے گلبن و گُل
فضا میں صرفِ طوافِ چمن سحابِ مطیر

غرض جہانِ تصور میں ایک حشر بپا
بنا ہے عالم تخیّل عالمِ تصویر

عجیب درس ہے عبرت کا اہل دل کے لئے
اگر نظر میں ہو یہ منظر الم تاثیر

زمانے میں ہیں بہت ایسے آشیاں برباد
ہیں جن کے زیر قدم یہ منازل تقدیر

مگر نہیں کوئی غم ابتدائے خلقت سے
مماثلِ غمِ جاں کاہِ عابد دل گیر

ورودِ ماریہ سے تا ورودِ گوشۂ قبر
بہ آہ و اشک مسلسل نشاط کی تحقیر

گنے زرا کوئی چالیس سال کی سانسیں
کہ ایک ایک کا مصرف تھا ماتم شبیرؑ

عظیم تر ہیں مصائب، اگر نگاہ میں ہو
شہِ زمین و زماں کی بلندی توقیر

زہے جلالتِ سجادؑ شاہِ عرش سریر **مطلع**
یہ تاجدارِ امامت ہیں اور نبیؐ کے وزیر

حَسَب کو ناز ہے فارس کی شاہزادی پر
نَسَب کو فخر بہ سلطانِ دو جہاں شبیرؑ

تمام جزو و کل و رَطب ویابسِ عالم ہیں ان کے زیر حکومت بحکم ربِ قدیر
خزائن ہمہ آفاق سے سوا پا جائے ہو ان کے ہاتھ کا دھوون اگر نصیبِ فقیر
خیال ہو جو انھیں قید سے رہائی کا جدا ہو چوم کے قدموں کو آہنی زنجیر
جبینِ جن و بشر خم بہ نقشِ پائے حضور قدم کی خاک ملائک کا سرمۂ اکسیر
بہ ایں وقار و بہ ایں اقتدارِ جاہ و جلال گلو بہ طوقِ گراں بار و پائے در زنجیر
وہ ہادیِ دو جہاں ساربان بنایا جائے جو ہر نفس کو بناتا ہے عرش کا رہ گیر
بیاں ہو کیا ترا اعجاز وارثِ شبیرؑ **مطلع** تمام عمر ہے اعجازِ شانِ ربِّ قدیر
وہ کربلا کہ تھا بازار موت گرم جہاں جہاں شہید ہوا چھ مہینے کا بے شیر
وہیں ترا بھی ترے جانشیں کا بھی بچنا تھی حفظ نسل امامت کی قدرتی تدبیر
رہے گا تا بہ ابد زیبِ صفحۂ عالم جو شام میں سر دربار تو نے کی تقریر
حصارِ ظلم کی بنیاد ہی ہلا ڈالی یہ طاقتیں تری اے ورثہ دار خیبر گیر
یہ اقتدار کہ جنت سے نعمتیں آ جائیں یہ اِتقا کہ کٹی عمر کھا کے نانِ شعیر
اب آستانِ شہی پر پڑھوں گا اک مطلع بنے جو زینتِ عنوانِ التجائے فقیر
ترے وسیلے سے اے بندِ ابتلا کے اسیر **مطلع** دُعا ہلاتی ہے بابِ قبول کی زنجیر
اِدھر تو قلزمِ حاجات میں تلاطم ہے اُدھر سفینۂ عصیاں بہ موجِ بیم اسیر
یہ سوچتا ہوں، کہوں مدعائے دل کہ نہیں مگر ہے آئینۂ حال خود ضمیرِ منیر
شہا! نگاہِ کرم سوئے بندۂ عاجز بحقِ حرمتِ عصمت ورانِ با توقیر
ترا گدا ہے یہ ماتیؔ اِسے غنی کردے کوئی سنے نہ درِ غیر پر صدائے فقیر

❁❁❁

مسلمانوں سے گزارش

امریکہ نے نیا قرآن بنا کر کویت میں تقسیم کیا ہے جس کا نام ''The True Furqan'' رکھا ہے۔ اس کی ۷۷ سورتیں ہیں اور یہ بسم اللہ کے بجائے فادر کے نام سے شروع ہوتی ہے۔ اس میں جہاد کو حرام کہا گیا ہے۔ اس کی ویب سائٹ www.islam-exposed.org ہے۔ اسلام اور قرآن کے خلاف یہ عالمی سازش کا ایک حصہ ہے۔ تمام مسلمانوں سے گزارش ہے کہ اس بات کو عوام تک زیادہ سے زیادہ پہنچائیں اور sms کے ذریعہ مطلع کریں جس سے مسلمانوں کو علم ہو سکے اور وہ اپنے خلاف ہو رہی سازشوں سے ہوشیار رہیں۔

ہر لفظ کو سینے میں بسا لو تو بنے بات طاقوں میں سجانے کو یہ قرآن نہیں ہے

طالب دعا

ڈاکٹر ماجدؔ دیوبندی موبائل:09810859786